سوال

(149) احادیث ورود

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے بعض دینی کتب میں یہ احادیث پڑھی ہیں:

(من صلی عَلَیَّ فِي يَوْمٍ أَلْفَ مرّة لم يمت حَتَّى يرى مَقْعده من الْجَنَّة) الترغیب والترہیب: 501/2)

جو شخص مجھ پر دن میں ایک ہزار مرتبہ دورد پڑھے تو وہ اس وقت تک فوت نہیں ہوگا جب تک جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے''

((من صلی علی الف مرۃ حرم اللہ جسدہ علی النار))

''جو شخص مجھ پر ہزار بار درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو جہنم کی آگ پر حرام قرار دے دیتا ہے''

کیا یہ احادیث صحیح ہیں؟ اس کی دلیل کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ احادیث ضعیف یا موضوع ہیں۔ ہمارے لیے وہ احادیث صحیحہ ہی کافی ہیں، جنہیں حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں سورۃ الاحزاب کی آیت کریمہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ کی تفسیر میں بیان کیا ہے یا جنہیں علامہ ابن قیم رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''جلاالافھام'' میں بیان فرمایا ہے لہٰذا آپ ان کتابوں کا مطالعہ فرمائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص128

محدث فتویٰ